اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن

اسلامی نماز

بمطابق

فقه جعفریه

مُرتّبہ: اقتداء عسکری مغل

فہرست

...... خدا کی معرفت ......

ہم جانتے ہیں کہ ہم لوگ جس گھر میں رہتے ہیں اسے راج مزدوروں نے بنایا ہے اور اس کی کھڑکیاں دروازے، تخت پلنگ یہ سب بڑھئی نے بنائے ہیں ہم نے جو کپڑے پہنے ہیں اسے کسی بننے والے نے بنایا ہے اور درزی نے سیا ہے یہ سب چیزیں خود بخود تو تیار نہیں ہوئی ہوں گی جب تک راج مزدور نہ ہوں مکان نہیں بن سکتا، بڑھئی نہ ہو تو تخت و پلنگ، دروازے نہیں بن سکتے۔ بغیر کسی بننے والے کے کپڑے خود بخود نہیں بُنے جاسکتے نہ بغیر درزی کے سلے جاسکتے ہیں۔ پھر جب کوئی چیز بغیر بنانے والے کے اپنے آپ نہیں بن سکتی تو یہ آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے اور اس پر چلتے پھرتے انسان اور جانور، ہرے بھرے درخت اور ان پر لدے ہوئے میوے، پہاڑ اور دریا کیونکر خود بخود بن سکتے ہیں ان میں سے کسی چیز کا پیدا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ کوئی بڑی قدرت والا کوئی ہم سے بھی زیادہ اختیار والا ہے۔ جس نے اپنی قدرت سے یہ تمام چیزیں پیدا کی ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا اور وہی ہمیں روزی دیتا ہے۔ ہماری زندگی بھی اُسی کی دی ہوئی ہے اور موت بھی وہی دے گا۔ خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔ (۱) صفات ذاتیہ جیسے عالم، قادر، حی وغیرہ اور (۲) صفات فعلیہ جیسے خالق یا رازق ہونا۔ شرک فی الذات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں۔ اس سے انسان مشرک ہو جاتا ہے۔

...... خدا کی صفات ......

صفاتِ ثبوتیہ

ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آسکتی ہیں وہ سب خدا میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن وہ چند مشہور ذاتی صفات جو خدا کے لائق ہیں اور اس کے علاوہ کسی کے لئے نہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) **قدیم :** یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال اور فنا نہیں۔

(۲) **قادر:** خدا ہر چیز پر قادر ہے یعنی جو چاہے کرسکتا ہے۔

(۳) عالم: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے چاہے وہ ہو چکی ہے یا آئندہ ہوگی۔

(۴) حیّ: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۵) مُرید: وہ صاحب ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ واختیار سے کرتا ہے۔

(۶) مُدرِك: یعنی خدا ہر ظاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔

(۷) متکلم: وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کرسکتا ہے یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کرسکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔

(۸) صادق: خدا صادق یعنی سچا ہے اس کا کلام برحق ہے۔

صفاتِ سلبیه

وہ مشہور صفات جو ذاتِ خدا کے لائق نہیں یا وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) شریك: یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

(۲) مرکب: مرکب یا ترکیب۔ خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ جیسے ہمارے جسم میں گوشت، خون یا اعضاء وغیرہ ہیں۔ اگر جسم مان لیا جائے تو خدا محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن سے اس کا جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔

(۳) متحرك: خدا متحرک نہیں یا مکان نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جاسکتے کہ چلا گیا، آ گیا، اب یہاں ہے اب وہاں۔ بلکہ خدا ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر اور موجود ہے۔

(۴) حلول: یعنی خدا کسی چیز میں سما نہیں سکتا نہ روح کی صورت میں نہ کسی اور صورت میں۔ جس طرح کہ کچھ صوفیاء اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

(۵) محلِ حوادث: یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عائد نہیں ہوتیں کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی جاگنا، کبھی سونا۔

(۶) مرئي: یعنی خدا نظر نہیں آسکتا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو نظر آتا ہے وہ جسم ہوتا ہے مادہ سے بنا

ہوتا ہے ۔لیکن خدا نہ جسم رکھتا ہے نہ وہ مادہ سے بنا ہے ۔خدا کے متعلق انسانی ذہن میں جس قسم کا تصور بھی ہوسکتا ہے خدا اس سے ماورا ہے ۔کیونکہ جو تصور خدا کے بارے میں ذہن میں پیدا ہوگا وہ ذہن کی پیداوار ہوگا اور محدود ہوگا لیکن خدا نہ مخلوق ہے اور نہ محدود۔

(۷) **محتاج:** یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

(۸) **معانی:** خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں ۔یعنی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں ۔ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں ۔مثلاً ہم جب پیدا ہوتے ہیں تو عالم نہیں ہوتے بعد میں پڑھ لکھ کر عالم بنتے ہیں ۔لیکن خدا جب سے ہے اس کی صفات بھی تب سے ہیں ۔خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقت اور قدرت والا ہے ۔جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا اسی طرح اُس کی صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

......﴿ خدا کی محبت اور اُس کی اطاعت ﴾......

ہم چمن کی سیر کو جاتے ہیں خوبصورت چیزیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، چڑیوں کا چہچہانا اپنے کانوں سے سنتے ہیں، پھولوں کی خوشبو اپنی ناک سے سونگھتے ہیں اپنے منہ سے کھاتے پیتے اور بولتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں چیزوں کو اٹھاتے ہیں اور پیروں سے چلتے ہیں ۔یہ تمام چیزیں ہاتھ، پاؤں، منہ، ناک، کان، آنکھ ہمارے لئے خدا ہی نے پیدا کی ہیں اور اسی کی مہربانی سے ہمیں ملی ہیں۔

اس کے علاوہ خدا نے ہمارے لئے گائے، بھینس، بکری پیدا کی ہے تاکہ ہم دودھ پئیں، گوشت گھی کھائیں، اسی طرح دوسرے جانوروں کو بھی ہمارے ہی لئے پیدا کیا جن میں کچھ ہماری سواری اور باربرداری کے کام آتے ہیں اور کچھ کھیتی باڑی کے، اور کچھ اس لئے کہ ہم ان کا گوشت کھائیں۔

اسی طرح ہمارے کھانے کے لئے غلہ اگایا، ترکاری پیدا کی پینے کے لئے پانی کی نہریں جاری کیں، غرض دنیا بھر کی چیزیں ہمارے ہی لئے پیدا کیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس نے یہ تمام بڑی بڑی نعمتیں ہمیں دیں وہ ہر طرح ہماری بھلائی چاہتا ہے ہمیں بھی چاہیے کہ سچے دل سے اس کو مانیں اور ہمیشہ اس کے حکم پر چلیں، جن

باتوں کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے انھیں کریں جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، ماں باپ کا کہنا ماننا، سچ بولنا، امانت داری کرنا اور جن باتوں سے منع کیا ہے ان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں جیسے جھوٹ بولنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، چوری کرنا ماں باپ کو ستانا وغیرہ۔ اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو اس میں ہماری ہی بھلائی ہے۔ اس سے معاشرے میں امن وسکون ہوگا اور یہ دنیا ہی جنت کا ایک نمونہ پیش کرے گی۔

نبیؐ کی معرفت

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ خدا کو ماننا اور اس کے حکم پر چلنا ہمارے لئے ضروری ہے وہ جس بات کا حکم دے اسے کرنا چاہیے اور جس بات سے منع کرے اس سے بچنا چاہیے مگر ہم خود اسے نہیں سمجھ سکتے کہ خدا نے ہمیں کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ تو پھر اسی کی طرف سے ایک ایسے آدمی کا ہونا بھی ضروری ہے جو ہمیں ان باتوں کو بتائے اور ایسے ہی شخص کو جو خدا کی طرف سے آ کر ہم لوگوں کو بتائے۔ نبی، رسول اور پیغمبر کہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے خدا نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی دنیا میں بھیجے ان میں سے 313 رسول ہوئے، پانچ بڑے پیغمبر ہوئے جن کی اپنی شریعت تھی۔ ہمارے پیغمبر جن کو خدا نے دین کی باتیں بتا کر ہماری ہدایت کیلئے بھیجا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو سب نبیوں سے بڑے اور ان کے سردار ہیں۔ وہ عرب کے سب سے زیادہ شریف اور باعزت خاندان قریش میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام "عبداللہ" دادا کا نام "عبدالمطلب" تھا جو قریش کے سردار تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ کا نام "آمنہ" تھا جو خاندان قریش کی سب سے اچھی اور شریف خاتون تھیں

دین اسلام

وہ باتیں جن کو بتانے کیلئے خدا نے پیغمبر بھیجے انھیں تمام باتوں کو دین کہتے ہیں اور سچا دین "اسلام" ہے جس کی آخری اور مکمل تعلیم دینے کیلئے سب سے آخر میں اللہ تعالٰی نے ہمارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا۔ آپؐ کی رسالت کا اقرار کرنے، آپ کی بتائی ہوئی باتوں کو ماننے اور ان پر عمل کرنے والوں کو "مسلم" یا "مسلمان" کہتے ہیں۔ وہ الفاظ یا کلمات جن کو زبان سے کہنا اور دل سے ماننا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے انہیں کلمۂ شہادتین کہتے

ہیں۔ کلمہ شہادتین یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ ط یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفٰی ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

قرآن مجید

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو اس نے ہمارے پیغمبرؐ کو دیا۔ اس میں جو باتیں کی گئی ہیں۔ وہ ایسی ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت دونوں میں ہماری بھلائی ہوگی جیسے خدا کا ارشاد ہے وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا یعنی ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آنا چاہیے وَقُوْلُوْ لِلنَّاسِ حُسْنًا یعنی لوگوں سے اچھی بات کرو (اچھی طرح پیش آؤ) وَاَقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ یعنی نماز پڑھو اور زکوۃ دو اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُوءَ دُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں تمہارے پاس رکھی ہوئی ہیں انھیں جب مانگا جائے تو واپس دے دو يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْ خَيْرًا مِّنْهُمْ ایمان والو! ایک دوسرے کا مذاق نہ اُڑاؤ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم جس کا مذاق اُڑاؤ وہ تم سے بہتر ہو اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَا لْمُحْسِنِيْنَ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا یعنی نیک کام کرنے والوں کو ان کے نیک کام کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔

ہم پر واجب ہے کہ جو کچھ ہمیں قرآن نے بتایا ہے وہی کریں تاکہ دنیا و آخرت میں ہماری بھلائی ہو قرآن کی عزت کریں اور جب تک وضو نہ کرلیں اس کے حرفوں کو اپنے ہاتھ سے نہ چھوئیں قرآن مجید کا ورق زمین پر پڑا ہوا دیکھیں تو جلدی سے اٹھالیں اور کسی مناسب جگہ پر رکھ دیں اور جب قرآن پڑھا جارہا ہو تو چپ ہوکر خاموشی سے سنیں۔

نبی، معصوم اور اپنے زمانے میں سب سے بهتر هوتا هے

نبی اور پیغمبر بظاہر ہمارے ہی جیسے آدمی ہوتے ہیں۔ کھاتے پیتے، چلتے پھرتے ہیں ہم میں اور ان میں

صرف اتنا فرق ہے کہ ہم گناہ گار ہیں اور وہ تمام گناہوں سے معصوم اور ہر عیب سے پاک ہوتے ہیں۔ نہ کسی کے مال میں خیانت کرتے ہیں نہ کسی کو ستاتے ہیں نہ تکبر کرتے ہیں نہ کبھی خدا کی نافرمانی کرتے ہیں کیونکہ اگر خدا کی نافرمانی کرتے یا ان میں کوئی عیب ہوتا تو خدا انھیں نبی نہ بناتا اور نہ لوگ ان کی بات مانتے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ نبی تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا اور ہر شخص سے بہتر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی دنیا میں اس لئے بھیجا جاتا ہے کہ لوگوں کو سکھائے پڑھائے اور ان کو سیدھا راستہ بتائے پھر اگر وہ سب سے زیادہ جاننے والا نہ ہو تو لوگوں کو پڑھائے گا کیا؟ اور ہر ایک سے بہتر نہ ہو تو کوئی اس کی بات مانے گا کیوں کر؟ اس سے لوگ دینی باتیں سیکھیں گے کیسے؟ پس ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تمام گناہوں سے معصوم، ہر عیب سے پاک و صاف تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والے اور ہر ایک سے بہتر ہیں۔

حضرت رسول خدؐا کے اخلاق و صفات

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ میں تمام اچھی باتیں پائی جاتی تھیں۔ آپ ہر خوبی اور عمدہ خصلت کے مالک تھے آپ کی تمام عادتیں اچھی ہی اچھی تھیں۔ جیسا کہ آپ کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم اے رسولؐ بے شک آپ بہت بڑے خُلق کے مالک ہیں۔ آپؐ بڑے منکسر المزاج تھے سب سے جھک کر ملتے تھے لوگوں کے ساتھ اس طرح اُٹھتے بیٹھتے جیسے انھیں میں سے ایک ہیں۔ نہ کسی سے تکبر کرتے نہ کسی پر غصہ فرماتے تھے۔ بڑے بردبار تھے۔ مجرم اور قصوروار کو اکثر معاف فرما دیا کرتے تھے۔ بڑے مہربان اور رحم دل تھے۔ مومنوں پر شفقت فرماتے اور ان کی مدد کرتے تھے۔ بڑے بہادر تھے ہمیشہ میدان جنگ میں آگے آگے رہتے تھے۔ سچی بات صاف صاف کہہ دیتے۔ کسی سے ڈرتے نہ تھے۔ بڑے سخی تھے اپنا کھانا دوسروں کو کھلا دیتے اور خود بھوکے رہتے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ سے سخت نفرت کرتے تھے۔ امانت دار تھے لوگ آپ کے پاس اپنا مال و زر امانت رکھواتے اور آپ ان کی حفاظت فرماتے اور مانگنے پر فوراً واپس کر دیتے تھے۔ فقیروں اور مسکینوں کو بہت چاہتے، ان کی عزت کرتے، کسی فقیر کو ذلیل نہ سمجھتے، نہ کسی کا مذاق اڑاتے تھے۔ سلام کرنے میں خود پہل کرتے تھے۔ ہر اچھا کام کرتے اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔

نبی کی محبت اور اطاعت

ابھی آپ نے پڑھا کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دین اسلام کی تعلیم دی ۔ یہ دین ہمیں ہر اچھی بات کا حکم دیتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے ۔ اگر خدا کے پیغمبر آ کر ہمیں تعلیم نہ دیتے تو ہم جاہل ہی رہتے، اور کبھی نہ جان سکتے کہ خدا نے کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے ۔ اس وجہ سے ہم لوگوں پر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہت بڑا احسان ہے اور انہیں کے صدقے میں ہمیں دنیا و آخرت کی یہ سعادت نصیب ہوئی ۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم سچے دل سے اُن سے محبت کریں ۔ اور ان سے محبت اسی وقت پوری طرح ہوسکتی ہے جب ہم ان کے ہر حکم پر عمل کریں ۔ اور جس بات سے انہوں نے روکا ہے اُسے کبھی نہ کریں کیونکہ وہ ہم کو اچھے ہی کام کا حکم دیں گے جیسے وضو، نماز، روزہ، ماں باپ کا کہنا ماننا، امانت داری، فقیروں سے ہمدردی اور برے کام ہی سے منع کریں گے جیسے جھوٹ بولنا، لوگوں کو ستانا، چوری کرنا وغیرہ ۔

امام کی معرفت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال کے بعد کسی ایسے شخص کا ہونا ضروری ہے جو آپ ہی کی طرح مسلمانوں کا حاکم اور پیشوا ہو تا کہ دین خدا کی حفاظت کرے لوگوں کو ہدایت کرے، ان کو گمراہ ہونے سے بچاتا رہے مسلمانوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ منصفانہ کرے اور ان کو وہ باتیں بتائے جن کو وہ نہیں سمجھ سکتے ۔ اس کو امام کہتے ہیں امام کو بھی خدا ہی مقرر کرتا ہے یعنی جس طرح وہ اپنی طرف سے مقرر کر کے نبی بھیجتا ہے اس نبی کا قائم مقام بھی وہی مقرر فرماتا ہے ۔ چنانچہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو آپؐ کا جانشین مقرر فرمایا اور آپ کے بعد آپ کے گیارہ فرزند ایک کے بعد ایک امام ہوئے ۔

بارہ امام

۱ ۔ پہلے امام حضرت علی علیہِ السلام

۲ ۔ دوسرے امام حضرت حسن علیہِ السلام

٣ ۔ تیسرے امام حضرت حسین علیہِ السلام

٤۔ چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہِ السلام

٥ ۔ پانچویں امام حضرت محمد باقر علیہِ السلام

٦ ۔ چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہِ السلام

٧ ۔ ساتویں امام حضرت موسٰی کاظم علیہِ السلام

٨ ۔ آٹھویں امام حضرت علی رضا علیہِ السلام

٩ ۔ نویں امام حضرت محمد تقی علیہِ السلام

١٠ ۔ دسویں امام حضرت علی نقی علیہِ السلام

١١ ۔ گیارھویں امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام

١٢ ۔ بارھویں امام حضرت مہدی آخر زمان
علیہ السلام عجل اللّٰہ تعالٰی فرجہ' شریف

آئمہ کے اخلاق وصفات

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور اُس کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کرے انسانوں کی ہدایت کرے اور لوگوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق و عادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام میں بھی تمام اچھی صفتیں اور عمدہ خصلتیں ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کہ لوگ اس کی پیروی کریں اور اس کا کہا مانیں۔

امام کی محبت اور اس کی اطاعت

امام نبی کا جانشین اور نبی کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے اور امام ہی نے ہم لوگوں کو دین اسلام کی بہت سی

باتیں بتائیں جنہیں ہم نہیں جانتے تھے ۔ اگر امام نہ ہوتے تو خدا کے بہت سے احکامات سے ہم لوگ ناواقف ہوتے ۔ بھٹک کر نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جاتے اس لحاظ سے امام کا بھی ہم لوگوں پر بہت بڑا احسان ہے ۔ امام بھی ہم کو ہراچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور ہر برے کام سے روکتے ہیں ۔ جس طرح نبی نے ہم کو تعلیم دی ۔ لہذا ہم لوگوں کو چاہیے کہ امام سے بھی محبت رکھیں اور ان کا ہر حکم مانیں تا کہ ہماری محبت سچی محبت کہی جا سکے ۔

جزاء و سزا

خدا نے اپنے احکام کے بتانے کیلئے نبی بھیجے اور نبی کے بعد ان احکام کو کمی زیادتی، الٹ پلٹ سے بچانے کیلئے امام مقرر کیے تو ان احکام پر چلنے والوں کو انعام اور ان کے خلاف چلنے والوں کو سزا بھی ملنا ضروری ہے ۔ تا کہ اچھوں اور بروں کے نتیجے میں فرق ہو جائے ۔ اس انعام کو جو نیک کاموں پر ملے ثواب اور اس سزا کو جو برے کاموں پر ملے عذاب کہتے ہیں ۔ اور وہ دن جس میں اس کا فیصلہ ہو گا اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں ۔ جس میں اوّل سے آخر تک کے سب انسان زندہ کر کے خدا کی عدالت میں جمع کیے جائیں گے ۔ اچھوں کو انعام اور بروں کو سزا کا حکم ہو گا ۔ انعام کی صورت میں جنت ملے گی اور سزا کی صورت میں عذاب جہنم جھیلنا پڑے گا ۔

اصولِ دین

اصول دین پانچ 5 ہیں ۔ اصول دین کا مطلب ہے دین کی جڑیں ۔

1 - توحید: اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دنیا کا پروردگار، پیدا کرنے والا ایک ہے ۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے ۔

2 - عدل: اس چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معاملات میں انصاف سے کام لیتا ہے ۔

3 - نبوت: خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء کے سردار اور آخری نبی ہیں ۔

4 - امامت: خدا نے آخری نبیؐ کے بعد ہدایت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور آخری امام حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔

5 - قیامت: مرنے کے بعد کی زندگی، روز قیامت اور جزا و سزا پر ایمان رکھنا۔

فروع دین

فروع دین دس 10 ہیں۔فروع دین کا مطلب ہے دین کی شاخیں۔

1 - نماز: ہر مومن مرد عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔

2 - روزہ: ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد عورت پر فرض ہے لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی مل سکتی ہے مثلاً بوڑھا، دائمی بیمار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔روزہ نہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات کفارہ دینا پڑتا ہے۔

3 - حج: بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ہر مسلمان مرد عورت عاقل، بالغ اور آزاد پر حج واجب ہے جو حج کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔

4 - زکوٰۃ: چند چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے جن میں گیہوں، جو، کھجور، کشمش، سونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال تجارت پر بھی۔مختلف چیزوں کا زکوٰۃ کا نصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔زکوٰۃ ہر سال دی جاتی ہے۔

5 - خمس: واجب ہے کاروبار یا روزگار کا منافع، معدنی کانیں، گڑا ہوا خزانہ، حلال مال جو حرام میں مخلوط ہو جائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مال غنیمت وغیرہ۔خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی 20% ہوتا ہے۔خمس ایک مال میں سے ایک ہی بار نکالنا ہوتا ہے۔

6 - جہاد: نبی یا امام کی اجازت سے ہوتا ہے

7 - امر بالمعروف: نیکی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

8 - نہی عن المنکر: برائی سے دوسروں کو روکنا اور خود بھی رکنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

9 - تولّٰی: خدا، رسولؐ اور اہلبیت سے محبت رکھنا۔

10- تبرّیٰ: خدا، رسولؐ اور اہلبیت کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

اوپر اصول دین اور فروعات دین کا مختصر تعارف دیا گیا ہے جو کہ تشنہ ہے اور تفصیلات کا طلبگار رہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ تفصیلات کے کیلئے علما یا مسائل کی کتابوں سے رجوع کریں۔

......نماز کی فضیلت......

اور اس کی پابندی کی تاکید

خداوندِ عالم فرماتا ہے وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ط وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ہ (اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اور ضرور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے)۔ وہ مومنین کامیاب اور خوش نصیب ہیں جو نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور خدا سے ڈرتے ہیں۔ مطلب یہ کہ جو شخص نماز پابندی سے پڑھے اور نماز کی حالت میں اس کا دل خدا کے خوف سے دھڑکتا رہے ایسے ہی شخص کو کامیابی نصیب ہوگی اور خدا ایسے ہی شخص سے خوش ہوگا۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ "نماز دین کا ستون ہے"۔ یعنی جس طرح خیمہ کیلئے ستون ضروری ہے اسی طرح دین کیلئے نماز ضروری ہے جس طرح خیمہ بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتا دین بھی بغیر نماز کے قائم نہیں رہے گا۔ رسولِ خدا ﷺ نے یہ فرمایا "روز قیامت اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کو دیکھا جائے گا اگر یہ درست ہوئی تو دوسرے اعمال پر نظر کی جائے گی" یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کام ٹھیک وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ یعنی نماز کے وقت کا خیال، نماز وقت پر پابندی سے پڑھنا چاہیے۔ اور جب نماز کیلئے کھڑا ہو تو مستعدی کے ساتھ، کاہلی یا جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیے۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و

متکبر اور رسول کریمؐ کافر قرار دیتے ہیں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ شَفَاعَتَنَا لَا تَنَالُ مُسْتَخِفًّا بِاالصَّلٰوۃِ (بیشک ہماری شفاعت اُسے نہ پہنچے گی جو نماز کو حقیر جانے گا)۔

نماز کے آداب و شرائط

نماز پڑھنے والا جب اپنے خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو خداوندِ عالم سے باتیں کرتا ہے۔ اس وجہ سے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ عاجزی اور خاکساری کے ساتھ کھڑا ہو۔ ڈرا، سہا، باادب، باوقار ہو۔ نماز کے لئے جب آمادہ ہو تو وضو کر کے قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کسی چیز کا سہارا نہ لے، اِدھر اُدھر مڑے نہ کسی سے بات کرے۔ مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک اور عورت کے لئے چہرہ، دونوں ہاتھوں اور پیروں کے علاوہ تمام بدن کو نماز کے وقت چھپانا واجب ہے۔ لباس پاک ہو، حرام مال یا حرام اجزاء سے تیار کردہ نہ ہو۔ حرام گوشت حیوان کے جسم کوئی جزو حتی کہ بال یا تھوک وغیرہ بھی لباس یا جسم پر نہیں ہونا چاہیے۔ مرد کے لئے ریشم کا لباس اور سونے کے زیورات پہننا حرام ہے۔ جس جگہ نماز پڑھی جارہی ہو وہ جگہ مباح اور پاک ہونا چاہیے۔ بامر مجبوری جگہ پاک نہ بھی ہو تو سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا لازمی ہے۔

واجب نمازیں

خدا نے رات دن میں پانچ وقت کی نماز ہم لوگوں پر فرض کی ہے۔ صبح کی نماز دو رکعت، ظہر کی نماز چار رکعت، عصر کی نماز چار رکعت، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی نماز چار رکعت۔ نماز جمعہ غیبت امامؑ میں واجب تخییری ہے۔ نماز جنازہ چند افراد پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نماز آیات، نذر، منت، کفارہ، قسم، عہد اور اجارہ کی نمازیں بھی واجب ہوتی ہیں۔

نوافلِ و مستحب نمازیں

نوافل یومیہ ۳۴ رکعتیں ہیں۔ ظہر کی آٹھ رکعت ظہر سے پہلے، عصر کی آٹھ رکعت عصر سے پہلے، مغرب کی چار رکعت مغرب کے بعد، عشاء کی دو رکعت عشاء کے بعد بیٹھ کر جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے، صبح کی دو رکعت صبح کی نماز سے پہلے۔ گیارہ رکعت شب کی ہیں ۸ رکعت پہلے دو دو کر کے پھر دو رکعت شفع کی اور ایک رکعت نمازِ وتر۔ نماز

شب آدھی رات سے لے کر طلوع فجر تک ادا کی جا سکتی ہے۔اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مستحب نمازیں ہیں جن کی تفصیل کتابوں میں درج ہے۔

نماز پنجگانہ کے اوقات

فجر: افق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج کے طلوع ہونے تک۔

ظہرین: (ظہر وعصر) زوال آفتاب سے چار رکعت نماز پڑھنے کی مقدار تک ظہر کا مخصوص وقت اور غروب آفتاب سے چار رکعت کی مقدار تک باقی رہ جانے والا وقت نماز عصر کا مخصوص وقت ہے۔ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر و عصر کا مشترکہ وقت ہے۔

مغربین: (مغرب وعشاء) غروب آفتاب کے بعد مشرق کی سرخی زائل ہونے سے لے کر تین رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت مغرب کا مخصوص وقت ہے اور آدھی رات سے صرف چار رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کا درمیانی وقت نماز مغرب اور عشاء کا مشترکہ وقت ہے۔اگر سورج غروب ہونے کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک دس گھنٹے لگیں تو آدھی رات سورج غروب ہونے کے پانچ گھنٹے بعد تک ہوگی۔

☆واجبات نماز☆

واجبات رکنی: (۱) نیت (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) قیام متصل بہ رکوع (۴) رکوع (۵) دو سجدے

اگر انسان واجبات رکنی میں سے کوئی رکن جان بوجھ کر یا غلطی سے چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔نماز دوبارہ ادا کرنا چاہیے۔

واجبات غیر رکنی: (۱) قیام (۲) قرأت (۳) ذکر (۴) تشہد (۵) سلام (۶) ترتیب (۷) موالات یعنی اجزائے نماز کا پے در پے بجا لانا۔

واجبات غیر رکنی میں سے اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی اور اس صورت میں کیا کرنا چاہیے۔تفصیلات کے لئے توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

وضو

جن باتوں کا خدا نے حکم دیا ہے اُن میں بہت ضروری چیز نماز ہے۔نماز کیلئے وضو کرنا واجب ہے۔جو شخص بغیر وضو کے نماز پڑھے گا اُس کی نماز درست نہ ہوگی۔وضو کے بہت سے فائدے ہیں جن میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ وضو کرنے سے پاکیزگی اور صفائی حاصل ہوتی ہے۔وضو یا غسل کرنے کے لئے خالص، پاک، مباح اور غیر مشکوک پانی استعمال کریں۔

وضو کرنے کے لئے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر چہرے پر پانی ڈالنے سے پہلے نیت کریں "وضو کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے وَاجب قُربةً اِلی اللّٰه" پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔چہرے کو لمبائی میں پیشانی کے اوپر جہاں بال اگتے ہیں سے لے کر ٹھوڑی کے آخری کنارے تک اور چوڑائی میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلاؤ میں جتنی جگہ آجائے اُسے دھونا واجب ہے۔اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھولیں، پھر سر کا مسح کریں، اسکے بعد داہنے پاؤں کا پھر بائیں پاؤں کا انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک مسح کرلیں۔وضو کرنے میں ہاتھ میں جو تری رہ جاتی ہے۔اُسی سے سر اور پاؤں کا مسح کرنا چاہیے دوسرا پانی نہ لینا چاہیے سر اور پاؤں کا وہ حصہ جہاں مسح کرنا ہے بھیگا ہوا نہ ہو۔نہ اس پر کوئی تیل دار چیز لگی ہو۔اگر پاؤں صاف نہ ہوں تو وضو کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر خشک کرلیں۔

نیت کرنے سے پہلے جتنی مرتبہ چاہیں چہرے کو دھو سکتے ہیں لیکن نیت کرنے کے بعد چہرے کو ایک مرتبہ دھونا واجب، دوسری مرتبہ مستحب اور تیسری مرتبہ حرام ہے۔نیت کرنے کی بعد چہرے پر پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادتین اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط پڑھیں۔وضو کرنے کے بعد سورۃ القدر کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔

غسل

اگر آدمی پر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے سے پہلے آدمی کو چاہیے کہ استنجا کرے۔ اس کے بعد نیت کرے "غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے وَاجِب قُربۃً اِلَی اللّٰہ" پھر اوپر دیئے گئے طریقہ کے مطابق وضو کی طرح دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھولیں مسح کرنا ضروری نہیں۔ اس کے بعد سر اور گردن کو تین مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پھر تین مرتبہ دائیں حصے کو اور اس کے بعد تین مرتبہ بائیں حصے کو کندھے سے لے کر پاؤں کے تلوے تک دھولیں۔ غسل کو یقینی بنانے کے لئے دائیں اور بائیں حصے کے ساتھ ساتھ کچھ اضافی حصہ بھی دھولیں۔ پانی ڈالنے کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اٹھا کر اس کے تلوے بھی مل لیں تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ترتیبی کہتے ہیں۔ اگر تالاب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اس طرح غوطہ لگائیں کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ارتماسی کہتے ہیں۔ غسل جنابت کرنے کے بعد نماز پڑھنے کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہوتی۔

تیمّم

اگر آدمی وضو یا غسل کرنے سے معذور ہو۔ پانی موجود نہ ہو یا بیمار ہو تو ایسی حالت میں تیمم کرنا واجب ہوتا ہے۔ تیمم کرنے کیلئے پہلے نیت کریں کہ تیمم کرتا ہوں بدلے وضو کے یا غسل کے "وَاجِب قُربۃً اِلَی اللّٰہ" اس کے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی (پیشانی کی دونوں اطراف) سے لیکر ناک کے اوپر دونوں ہاتھوں کو پھیرے اور دونوں ہتھیلیوں کی پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر مار کر صرف ہاتھوں کی پشت کا مسح کرلیں۔

کلمہ طیّبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اللہ کے رسول ہیں۔ حضرت علیؑ اللہ کے ولی اور رسول اللہ

وَخَلِیْفَتُہٗ بِلاَ فَصْلٍ ط

کے وصی اور آپؐ کے خلیفہ بلافصل ہیں

اذان و اقامت کا بیان

جس وقت انسان نمازِ پنجگانہ میں سے کسی نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اذان و اقامت کا کہنا سنت ہے اقامت کی تاکید اور اس کا ثواب اذان سے زیادہ ہے یہ وحی سے مقرر ہوئی ہے۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ   اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِیُّ اللّٰهِ   اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِیُّ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ اللہ کے ولی ہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ   حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

آؤ نماز کے لئے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ   حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

آؤ فلاح و رستگاری کے لئے

حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ   حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ

آؤ بہترین عمل کے لئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ   اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ   لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اقامت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ   اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِیُّ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِیُّ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ

قائم ہو گئی ہے نماز

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اُٹھائیں اور یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَآرًّا وَّعَمَلِیْ سَآرًّا وَّعَیْشِیْ قَآرًّا وَّرِزْقِیْ دَآرًّا وَّاَوْلَادِیْ اَبْرَآرًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے خدا! تو میرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا بنا۔ اور میری زندگی خوشی میں بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد صالح ہو اور میرا جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے نزدیک قرار دے۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

☆ نمازِ پنجگانہ پڑھنے کا مفصل طریقہ ☆

آذان اور اقامت کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو جائے۔ نماز کی **نیت** کرے مثلاً میں دو رکعت نماز صبح یا چار رکعت نماز ظہر یا عصر یا عشاء یا تین رکعت نماز مغرب (جونسی نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا یا پڑھتی ہوں ادا واجب قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ پھر مرد تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰهُ اَکْبَر کہے اور دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ پھر دونوں ہاتھوں کو نیچے کی طرف سیدھا لٹکا دے کہ رانوں کے مقابل پہنچ جائیں۔ عورت تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت اپنے دنوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا سینے پر رکھے اور حالتِ قیام میں سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھے اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد کچھ وقفہ کر کے سورۃ الحمد پڑھے اور بہتر ہے کہ پہلے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے جو مردود ہے) کہے اور اس کے بعد سورۃ الحمد پڑھے

سُورۃ اَلْحمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

سب تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے جو نہایت رحم کرنیوالا مہربان ہے اور قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں قائم رکھ ہم کو سیدھے راستے پر، راستہ ان لوگوں کا جن

پر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں، نہ ان کی راہ جن پر تو غضب ناک ہے۔ اور نہ ان کی جو گمراہ ہو گئے ہیں۔

بعد ازاں تھوڑی دیر ٹھہر کر کوئی اور دوسری سورۃ پڑھیں اگر سورۃ قدر پڑھی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اس کا پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

سورۃ القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۭ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۭ تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ڒ سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

بہ تحقیق ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اور تو کیا جانے شبِ قدر کیا چیز ہے۔ شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ نازل ہوتے ہیں فرشتے اور روح (جبرائیل) اس رات میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر لے کر۔ اس شب میں طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

اس سورۃ کے ختم کرنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے اور اَللّٰهُ اَكْبَر کہے۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر رکوع میں جائے اور اتنا جھک جائے کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔ اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے گھٹنوں کو پیچھے جھکائے اور نظر پاؤں پر رکھے اور کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ

میرا رب جو صاحبِ عظمت ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

رکوع میں کم از کم تین دفعہ سُبْحَانَ اللہ یا ایک دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہنا واجب ہے۔ سجدہ میں بھی مسئلہ اسی طرح ہے۔ پھر رکوع سے سیدھا سر اٹھا کر کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھے۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

خدا نے حمد کرنے والے کی حمد کو سنا اور قبول کیا

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے جب تکبیر ختم ہو تو سجدہ میں چلا جائے اور پیشانی کو اس طرح زمین پر رکھے کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھوں کو حرکت نہیں دینا چاہیے۔ جب پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھ چکے تو یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے ، اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

اس کے بعد سر کو سجدے سے اٹھا کر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اور تکبیر یعنی

اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

ایک دفعہ کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

سجدہ سے سر اٹھا کر پہلے کی طرح ٹھیک ہو کر بیٹھے اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہے یہ پہلی رکعت ختم ہوئی اب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو اور اٹھتے وقت کہے۔

بِحَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں۔

اس کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح سورۃ فاتحہ پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

اس کے بعد سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے سورۃ اخلاص کے آداب میں سے ہے کہ اس کو ٹھہر ٹھہر کر کم از کم تین سانس میں پڑھے ایک سانس میں نہ پڑھے اور جب شروع کرے تو پورا پڑھے، وہ یہ ہے۔

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۚ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

(اے محمدؐ) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ اس کو کسی نے پیدا کیا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر اور نظیر ہے۔

آخر میں کہے کَذَالِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ (ایسا ہی ہے میرا رب) اس کے بعد ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور دعا قنوت کیلئے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اور منہ کے برابر لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں ملی ہوئی ہوں، انگوٹھے کھلے ہوں اور یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا فَوْقَھُنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اللہ حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پاک ہے اللہ جو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور ساتوں زمینوں کا اور جو کچھ ان کے بیچ اور ان کے درمیان اور ان کے اوپر اور ان کے

نیچے ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے اور پھر کوئی دعا پڑھے۔ بہتر ہے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اے اللہ ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، اور ہم کو عافیت عطا کر اور ہم کو معاف کر دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

بعد ازاں درود شریف پڑھے اور تکبیر اللّٰہُ اکْبَر کہے۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر رکوع میں چلا جائے اور کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اس کے بعد رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائے اور پڑھے۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

پھر ہاتھ اٹھا کر اللّٰہُ اکْبَر کہے جب تکبیر ختم ہو جائے تو سجدہ میں جائے پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھے اور یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اب سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جائے اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

ایک دفعہ کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

تسبیح سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھے اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور اس کے بعد یوں تشہد پڑھے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے عبدِ خالص اور رسول ہیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلِ پاک پر

مسئلہ ۔تشہد میں درود شریف پڑھنا واجب ہے۔اسکے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اگر نماز دو رکعتی ہے تو اس کے بعد درج ذیل سلام پڑھے اور نماز تمام کر دے۔

اَلسَّلامُ عَلَیکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلامُ عَلَینَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِینَ ط اَلسَّلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

سلام ہو آپؐ پر اے نبی خدا کے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ۔سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر۔سلام ہو تم پر اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جا کر کہے

اَللّٰہُ اَکبَر، اَللّٰہُ اَکبَر، اَللّٰہُ اَکبَر

اور نماز تمام کردے۔

لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو تشھد اور درود شریف پڑھنے کے بعد

بِحَولِ اللّٰہِ تَعَالٰی قُوَّتِہٖ اَقُومُ وَاَقعُدُ

کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور ایک مرتبہ سورۃ الحمد یا تین مرتبہ درج ذیل تسبیحات اَربعہ پڑھے۔

سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ ج

اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ بزرگ و برتر ہے

اسکے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکبَر کہے اور پہلے کی طرح رکوع اور سجود بجالائے۔اگر نماز چار رکعت کی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت بجالائے اور چوتھی رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد تشھد پڑھے درود شریف پڑھے،سلام پڑھے اور نماز تمام کردے ورنہ تیسری رکعت کے بعد ہی تشھد، درود اور سلام پڑھ کر نماز تمام کردے ۔

اگر نماز دو رکعت ہے تو دوسری رکعت کے تشھد اور درود کے بعد سلام پڑھ کر نماز تمام کردے اگر نماز تین

رکعت کی ہے تو دوسری رکعت کے تشہد اور درود کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت پڑھے اس کے بعد تشہد، درود پڑھے اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے، اگر نماز چار رکعت کی ہے تو تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے چوتھی رکعت ادا کرے اس کے بعد تشہد، درود اور پھر سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

نوٹ : نماز یاد کرنے کے بعد کسی اچھے عالم کے پاس قرأت سیکھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی ادائیگی درست کریں۔ کیونکہ نماز کو قرأت سے پڑھنا اور الفاظ کو ان کے مخارج سے ادا کرنا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز کی درستگی مشکوک ہے۔ نماز کا ترجمہ بھی ساتھ دیا ہوا ہے اس کو بھی یاد کر لیں اور قرأت کرتے وقت ترجمہ بھی ذہن میں رکھیں تا کہ نماز میں خشوع خضوع برقرار رہے لیکن یاد رہے کہ نماز عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نہیں پڑھی جا سکتی۔ نماز ختم کرنے کے بعد کوئی دعا مانگے۔ اس دعا کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ ط

اے اللہ! ہمیں اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرما۔ اپنے فضل سے ہمیں فیض یاب فرما۔ ہم پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما اور اپنی برکتوں کا ہم پر نزول فرما۔

یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ   یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَ النَّھَارِ

یَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ   حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

اس کے بعد نماز کے نوافل اگر ہوں تو وہ ادا کرے دیگر تعقیبات جو کتابوں میں درج ہیں وہ پڑھے۔

تعقیباتِ نماز میں تسبیح جنابِ فاطمۃ الزہرا کو بہت مرتبہ حاصل ہے اس کو کبھی نہ چھوڑے۔ طریقہ یہ کہ سب سے پہلے چونتیس 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھے اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اس کے بعد دعا مانگے اپنے لئے اپنے ماں باپ کیلئے اپنے بہن بھائیوں کیلئے، عزیز رشتہ داروں کیلئے دیگر مومنین کیلئے دعا میں اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور

دعا کی قبولیت کیلئے اللہ تعالیٰ کو چہاردہ معصومینؑ کا واسطہ دے۔ آخر میں سجدہ شکر ادا کرے۔

سجدہ شکر

سجدہ میں جھکتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو تو بہ قبول کرنے والا مہربان ہے)

اَللّٰہُ اَکْبَر کہے پیشانی سجدہ میں رکھے اور تین مرتبہ کہے

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِی یَارَبِّیْ

(تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش دے مجھے اے میرے رب)

پھر داہنا رخسار زمین پر رکھے اور تین مرتبہ کہے

یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ (اے میرے اللہ، اے میرے پروردگار، اے میرے آقا و مولا)

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے

عَفْوًا لِلّٰہِ (اللہ مجھے بخش دے)

پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے۔

شُکْرًا لِلّٰہِ (اے اللہ تیرا شکر ہے) اور ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے)

کہے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے۔

اس کے بعد کھڑے ہو کر زیارت پڑھے۔

☆ زیارت رسول خدا ﷺ ☆

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت، سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے سبب، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست، سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

☆ زیارت امام حسینؑ ☆

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّاهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَوْلَایَ وَعَلٰى اَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ جَمِيْعًا وَّرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسین، سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علی مرتضٰی کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے جناب فاطمۃ الزھرا کے فرزند جو کہ سردار ہیں تمام عالم کی عورتوں کی، اے مولا و آقا آپ پر سلام ہو اور آپ کے انصار و اعوان پر جو آپ کے ساتھ مل کر درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

☆ زیارت امام علی رضاؑ ☆

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ وَالْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ الشِّيْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ السَّبْعَةِ

وَاَبْنَآئِکَ الْاَرْبَعَةِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام، سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں وفقیروں کے معین و مددگار، سلام ہو آپ پر اے بروز قیامت اپنے شیعوں اور زائروں کی فریاد سننے والے، سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمدم، سلام ہو آپ پر اے مشہد مقدس میں مدفون ہونے والے، سلام ہو آپ پر اور آپ کے اجداد و طاہرین سات اماموں پر اور فرزندان طیبہ چار اماموں پر، اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر۔

☆ زیارت امامِ عصرؑ ☆

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَرِیْکَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَامِعَ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَادَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ عَجَّلَ اللهُ تَعَالٰی فَرَجَکَ وَسَهَّلَ اللهُ تَعَالٰی مَخْرَجَکَ وَظُهُوْرَکَ وَجَعَلَنَا مِنْ اَعْوَانِکَ وَاَنْصَارِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

ہمارا سلام ہو آپؑ پر اے شہنشاہ زمانہ، سلام ہو آپؑ پر اے خداءِ الرحمٰن کے خلیفہ، سلام ہو آپؑ پر اے جن وانس کے امام، سلام ہو آپؑ پر اے شریک قرآن، سلام ہو آپؑ پر اے کفر وشرک کو نیست نابود کرنے والے، سلام ہو آپؑ پر اے ظلم وجور کو ختم کرنے والے، خداوند عالم آپ کی کشائش میں تعجیل فرمائے اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے اور ہمیں آپ کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

☆ زیارت وارثہ ☆

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا عَبْدِاللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّاھْرَآءِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَاللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرِ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَھَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِھَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْلَھِمَّاتِ ثِیَابِھَا وَاَشْھَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّیْنِ وَاَرْکَانِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْھَادِی الْمَھْدِیُّ وَاَشْھَدُ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَۃُ التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْھُدٰی وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّۃُ عَلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا وَاُشْھِدُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَآئَہٗ وَرُسُلَہٗ اَنِّیْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ ۔

بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَادِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَامِکُمْ وَعَلٰی شَاھِدِکُمْ وَعَلٰی غَائِبِکُمْ وَعَلٰی ظَاھِرِکُمْ وَعَلٰی بَاطِنِکُمْ ہ

ترجمہ: سلام ہو آپؑ پر اے ابو عبداللہ، سلام ہو آپؑ پر اے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، سلام ہو آپؑ پر اور اللہ تعالٰی کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپؑ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت عیسٰی روح اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حبیب اللہ حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے ولی اللہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے علی مرتضٰی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند، اے ناحق بہائے گئے خون (جسکا ابھی انتقام نہیں لیا گیا)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے نماز کو قائم فرمایا، زکوٰۃ ادا فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی یہاں تک کہ آپؑ شہید ہو گئے۔ پس اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا، اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب کچھ سنا اور اس پے راضی ہوئی۔ اے میرے مولا، اے ابو عبداللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا۔ آپؑ کسی قسم کی زمانہ جاہلیت کی نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے۔ اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امام نیک کردار، متقی، پسندیدہ، پاکیزہ، ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام

پرہیز گاری کے مظہر، پرچم ہدایت، اللہ تعالیٰ سے مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لئے اللہ کی محبت ہیں۔میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے ملائکہ کو اس کے انبیاء کو، اس کے رسولوں کو کہ میں آپؑ پر اور آپؑ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپؑ کے دل کے ساتھ ہے۔اور میرا کام آپؑ کے فرمان کا اِتباع ہے۔اللہ کا درود ہو آپؑ پر آپؑ کی پاک ارواح پر، آپؑ کے پاک اجساد پر، اور آپؑ کے پاک وجودوں پر، آپؑ کے حاضر پر، آپؑ میں سے غائب پر (رحمت ہو) آپؑ کے ظاہر پر اور آپؑ کے باطن پر۔ ■

زیارت وارثہ زیارت امام حسین علیہ السلام کے نام سے بھی مشہور ہے۔زیارت پڑھنے سے پہلے یا زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھنی چاہیے۔زیارت امام عالی مقام علیہ السلام مغفرت، بلندی درجات، جان و مال کی حفاظت، کشائش رزق اور قضائے حاجات کا سبب اور رنج و غم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

دعائے حفظ ایمان

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو توشہ آخرت اور باعثِ قبولیت دعا ہے باعث رحمت و نجات ہے۔اس کے پڑھنے سے ایمان کامل ہوتا ہے اور تادم مرگ زائل نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَاِمَامٌ ط وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰى اِبْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةٌ وَسَادَةٌ وَّقَادَةٌ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِىْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

دعائے مغفرت

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ یہ دعا رمضان میں ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ ہ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ ہ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَآئِعٍ ہ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ ہ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ ہ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ ہ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ ہ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ ہ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ ہ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ ہ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ ہ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ ہ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو مسرور فرما۔ اے اللہ! ہر محتاج کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے۔ اے اللہ! ہر بے لباس کو لباس پہنا۔ اے اللہ! ہر مقروض کے قرض کو ادا فرما۔ اے اللہ! ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما۔ اے اللہ! ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا۔ اے اللہ! ہر اسیر کو رہائی عطا فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کے تمام بگڑے امور کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! تمام مریضوں کو شفاء عطاء فرما۔ اے اللہ! اپنی تونگری اور امیری سے ہماری محتاجی ختم کر دے۔ اے اللہ! ہماری بدحالی کو خوشحالی سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرما اور محتاجی سے بچا لے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

دعا برائے سلامتی امام زمان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

وَفِیْ کُلِّ سَاعَةٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلًا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ ٥

ترجمه : اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا۔ تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آبائے گرامی پر۔ اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار، نگہدار، پیشوا، حامی اور رہنما اور نگہبان۔ یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔

﴿ دعائے معرفت ﴾

یہ دعا برائے حصول معرفت دینی اور دین پر ثابت قدمی کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ بعد نماز پنجگانہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّکَ ٥ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ نَبِیَّکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ نَبِیَّکَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَکَ ٥ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ ٥ پھر تین مرتبہ پڑھے۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ ٥ آخر میں ایک مرتبہ کہے

بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَطْهَارِ ط

﴿ دعائے قبولیتِ نماز ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْکَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْکَ فِیْهَآ اِلَّا تَعْظِیْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّکَ اِلٰی مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖ ٥ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ نِّیَّتِهَآ اَوْ

قِرَآءَتِهَآ اَوْقِيَامِهَا اَوْ قُعُوْدِهَآ اَوْ رُكُوْعِهَآ اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقُبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

ترجمہ: خدایا یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے۔ یہ نہ تو اس وجہ سے ہے کہ تجھے اس کی جانب احتیاج ہے۔ نہ اس بناء پر کہ اسکی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ تیری تعظیم و فرماں برداری اور تیرے حکم کی تعمیل میں بجالایا ہوں۔ اے میرے مالک! اگر اس میں کچھ چھوٹ رہا ہو یا کمی ہو نیت، سورتوں کے پڑھنے میں، قیام میں، قعود میں، رکوع یا سجدہ میں۔ تو اے مالک! اس کے لئے مجھ پر عتاب نہ کرنا۔ (اس نماز کو) قبول فرما کر اور بخشش فرما کر مجھ پر اپنا فضل اور اپنی رحمت فرمانا۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

دعائے وحدت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ٥ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ٥ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ ٥ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم اپنے دین میں مخلص ہیں اگر چہ (یہ بات) مشرکین کو ناپسند ہو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ واحد ہے، واحد ہے، واحد ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرما کر اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تنہا شکست دی۔ پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لئے (سب) تعریف ہے۔ وہ ہی زندہ کرتا اور

موت دیتا ہے وہ ہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے۔وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں۔سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

دعائے ادائے قرض

یہ دعا حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔بشرطیکہ حلال و طیب کھانا استعمال کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُکَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ بِحَقِّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ ہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُکَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ بِحَقِّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَنْ تَرْضَ عَنِّیْ بِلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ ہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُکَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ بِحَقِّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ بِلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ ہ

ترجمہ : اے اللہ! اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں لا الٰہ الا انت کے طفیل مجھ پر رحم فرما۔خداوندا! میں تجھ سے درخواست گزار ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ سے لا الٰہ الا انت کے واسطہ سے راضی ہو جا۔پروردگار! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ جسکے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لا الٰہ الا انت کے واسطے میرے گناہوں کو معاف فرما دے۔

دیگر مشہور دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ لا وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ لا وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ لا یَفْقَهُوْ قَوْلِیْ ص رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ لا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسَرَآئِرِنَا فَاَصْلِحْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَآئِنَا فَاَهْلِكْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ہ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ

نماز آیات

آسمانی آفات مثلاً سورج گرہن اور چاند گرہن، زلزلہ، کالی آندھی، بادل کی خوفناک کڑک یا ایسی کوئی قدرتی آفت جس سے انسان خوفزدہ ہو جائے تو اس کے لئے نماز آیات پڑھی جاتی ہے جو کہ واجب ہے۔

نماز آیات کی دو رکعات ہیں۔ ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے رکوع سے پہلے قنوت مستحب ہے۔ نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد پڑھے اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے اور رکوع کرے۔ اسی طرح سورۃ اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے اور پھر چوتھے رکوع سے پہلے پھر قنوت پڑھے۔ پانچویں رکوع کے بعد کھڑا ہو

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہ کہ کر سجدہ میں چلا جائے۔دو سجدے کرنے کے بعد کھڑا ہو اور دوسری رکعت پڑھے۔ سورۃ الحمد پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص پڑھے۔دوسری رکعت میں پہلے ،تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے قنوت ہو گا۔پانچویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے، رکوع کرے، دونوں سجدے کرے اور تشہد، سلام کے بعد نماز تمام کر دے۔اس نماز میں ہر مرتبہ سورۃ اخلاص سے پہلے سورۃ الحمد بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر سورۃ اخلاص بھی پوری نہ پڑھنا چاہیں تو اس کے پانچ حصے کر کے ہر رکوع سے پہلے ایک حصے کو پڑھ سکتے ہیں۔مثلاً

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۳) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۴) لَمْ يَلِدْ لا وَلَمْ يُوْلَدْ

(۵) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع

نمازِ وحشت

یہ دو رکعت نماز ہے جو میت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔دفن کے بعد نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر سے پہلے پہلے پڑھی جا سکتی ہے۔جس مرحوم کے لئے پڑھی جائے اس کا نام ذہن میں ہونا چاہیے۔پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ انا انزلنہ پڑھیں۔نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب مرحوم کا نام لے کر ہدیہ کر دیں۔اگر آیت الکرسی زبانی یاد نہ ہو تو کتاب سامنے رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قف لا قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اسنادِ آیت الکرسی:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالٰی اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کر دے گا اور آبِ باراں یا آبِ زم زم سے لکھ کر پیئے تو جسم سے ہر بیماری دور رہو۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانورانِ وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دل عزیز ہوگا۔ اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تونگری عطا کرے گا۔ گلے میں پہننے سے درد، مرگی و فقر دور ہوگا۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت اور تاکید ہے۔

نمازِ شب

نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کل گیارہ رکعات ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے دو رکعت نمازِ شفع کی نیت سے۔ نمازِ شفع میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی۔ اور ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے ادا کی جاتی ہے۔ نمازِ وتر ایک رکعت ہے اس میں سورة الحمد کے بعد کوئی دوسری سورة تلاوت کریں۔ اسکے بعد قنوت کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِبِكَ مِنَ النَّارِ ط پڑھیں اور اس کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس مومنین یا مومنات کے لئے دعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فلاں بن فلاں کی جگہ مومن یا مومنہ کا نام اور اس کے والد کا نام لیں اگر ولدیت یاد نہیں تو کوئی بات نہیں۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ پڑھیں۔ قنوت کے بعد رکوع و سجود کریں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کردیں۔ بہتر ہے کہ اوپر جو اعمال لکھے ہوئے ہیں

ان تمام کو بجالائے۔لیکن اگر ان تمام پر عمل نہیں کرسکتا تو جتنے اعمال بجالاسکتا ہے اتنا ہی کرلے۔اس وجہ سے نماز شب ترک نہ کرے کہ میں اتنا لمبا قنوت نہیں پڑھ سکتا۔

نماز امام زمانہؑ

یہ دو رکعت نماز ہے۔ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیت اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ سو 100 مرتبہ پڑھیں سورۃ الحمد ختم ہونے کے بعد سورۃ توحید قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھیں۔دو رکعت نماز ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اِلٰهِىْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ يَارَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِى الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ اُولِى الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذَالِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَامُحَمَّدُ يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ يَامُحَمَّدُ اِكْفِيَانِىْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ يَامُحَمَّدُ يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ يَامُحَمَّدُ انْصُرَانِىْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَامُحَمَّدُ يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ يَامُحَمَّدُ احْفَظَانِىْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَانِ يَامَوْلَاىَ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ يَامَوْلَاىَ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ يَامَوْلَاىَ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِىْ اَدْرِكْنِىْ اَدْرِكْنِىْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ہ

ترجمہ: بارِ الٰہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں۔ پوشیدہ (گناہ) ظاہر ہوگئے ہیں۔پردہ فاش ہوگیا ہے۔اُمید ٹوٹ گئی ہے۔اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہوگئی ہے تو ہی مدد کرنے والا ہے۔اے پالنے والے! تجھ سے شکایت ہوسکتی ہے اور تنگی اور آسانی میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے۔پروردگار! تو محمدؐ اور آلِ محمدؑ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما جو صاحبِ امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے اور اس طرح ہمیں اُن کے رتبے کی

پہچان کرائی۔پس اُن کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما، جلدتر، نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا اِس سے بھی شتاب تر۔ اے محمد مصطفیٰ ؐ اور اے علی مرتضیٰؑ آپ حضرات میری سرپرستی فرمایئے۔یقیناً آپ کی کفایت میرے لئے کافی ہے۔اے محمد مصطفیٰ ؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری نصرت فرمایئے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں۔اے محمد مصطفیٰ ؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری حفاظت کیجیے یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں۔اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ اے فریاد رس، اے فریاد رس، اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچیے، میری نصرت کیجیے، میری امداد کیجیے۔اِسی وقت اسی لمحے اِسی گھڑی۔جلدتر، جلدتر، جلدتر۔اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا) تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور اُن کی آلؑ پاک کا۔

نماز ہدیہ والدین

والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی رضامندی و خوشنودی بہترین اطاعت ہے۔ان کو ناراض رکھنا گناہِ کبیرہ ہے۔پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرے اور اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو ان کیلئے اعمالِ خیر بجالائے اور ان کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کرے اور نمازیں پڑھے۔کیونکہ والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کو بھول جانے کی صورت میں انسان عاق والدین ہوسکتا ہے۔کم از کم ہر شب جمعہ والدین کیلئے دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرمانا۔

اور دوسری رکعت میں ایک بار سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا مومن ہو کر اور مومنین و مومنات، سب کو بخش دے۔

نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط

اے میرے پروردگار! ان دونوں (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرما جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر کی۔

نماز جنازہ

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ لوگ پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب کے سب گناہ گار۔ نماز جنازہ میں وضو کرنا مستحب ہے۔ اگر پانی میسر نہیں تو بغیر وضو صرف طہارت کے ساتھ نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے۔ چھ سال سے کم بچے کی نماز جنازہ مستحب اور چھ سال سے زیادہ عمر والے کی نماز جنازہ واجب ہے۔ مستحب ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ "الصلوٰۃ" کہہ کر اعلان کیا جائے۔ نماز جنازہ کی پانچ تکبیریں اور چار دعائیں ہیں۔ نیت "پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ حاضر اس میت پر ساتھ اس پیش نماز کے واجب قربۃً اِلی اللّٰہ" پھر پہلی تکبیر کہے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ"

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اُس نے برحق مبعوث فرمایا جو خوش خبری دینے والے اور قیامت کے دن سے ڈرانے والے ہیں۔

پھر دوسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَاصَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ

وَتَرَحَّمْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر، اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر، اور برکت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر، اور رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جیسا کہ تو نے اپنا بہترین درود وسلام، برکت اور رحمت حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر نازل فرمائی۔ بے شک تو خوبی والا شان والا ہے۔ اور (اے اللہ) تو اپنے تمام انبیاء علیہم السلام و مرسلین علیہم السلام اور شہداء اور سچوں پر اور اپنے تمام نیک وصالح بندوں پر رحمت نازل فرما۔

پھر تیسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اے اللہ! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں کو۔ ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں (سب کو بخش دے)۔ اے اللہ! ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے۔ بے شک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر چوتھی تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْٓ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا مُذْنِبًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهٖ وَاغْفِرْ لَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْٓ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓى اَهْلِهٖ فِى الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَاحْشُرْهُ مَعَ النَّبِيِّ وَالْاَئِمَّةِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحوم) تیرا بندہ ہے، تیرے بندے کا بیٹا ہے، تیری کنیز کا بیٹا ہے، تیرا مہمان بنا ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔ اے اللہ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر

جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما، اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پاک و طاہر آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ محشور فرما۔

پھر پانچویں تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز تمام کر دے اور مستحب ہے کہ ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگے۔

اوپر جو چوتھی دعا دی گئی ہے وہ بالغ مرد کے لئے تھی اگر میت بالغ عورت کی ہے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَةُ عَبْدِکَ وَابْنَةُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِیْٓ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَةً مُذْنِبَةً فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِھَا وَاغْفِرْ لَھَا ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْٓ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ وَاحْشُرْھَا مَعَ الْفَاطِمَةِ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَةِ النِّسَآءِ الْعَالَمِیْنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحومہ) تیری کنیز ہے، تیرے بندے کی بیٹی ہے، تیری کنیز کی بیٹی ہے، تیری مہمان بنی ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔ اے اللہ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما، اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت فاطمۃ الزاہرا سلام اللہ علیہا جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں اُن کے ساتھ محشور فرما۔

اگر میت نابالغ لڑکے کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط

اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین اور ہمارے لئے ہراول، ذخیرہ اور مایہ اجر و ثواب قرار دے۔

اگر میت نابالغ لڑکی کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لِاَبَوَیْھَا وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ؕ

اے اللہ! اس بچی کو اس کے والدین اور ہمارے لئے ہراول، ذخیرہ اور مایہ اجر و ثواب قرار دے۔

مستحب ہے کہ جنازہ اٹھنے تک اُٹھانے والوں کے علاوہ تمام لوگ اپنے اپنے مقام پر کھڑے رہیں خصوصاً پیش نماز۔

ماہ رمضان المبارک

ماہ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاغَفُوْرُ یَارَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَالسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَالشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَشَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْہِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ فَیَاذَالْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ترجمہ: اے بلند ذات، اے عظمت کے مالک، اے بہت بخشنے والے، اے بہت رحم کرنے والے تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں۔ وہ بہت سننے والا بے حد صاحب نظر ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظمت دی، اسے مکرم کیا، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی۔ اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب کئے۔ اسی ماہ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا۔ جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کے درمیان امتیاز ہے۔ اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ پس اے صاحب احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا مجھ پر احسان فرما، جہنم سے میری گردن آزاد کر کے (مجھے) ان لوگوں میں سے

(قرار دے) جن پر تو نے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اعمال شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ چاہیے کہ غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اور اسکے بعد نماز مغربین ادا کرے۔ تمام رات خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے، قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ سورۃ روم، دخان، عنکبوت اور سورۃ حم سجدۃ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضاء نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے۔ شب ہائے قدر کے کچھ مخصوص اعمال ہیں جو بیان کیے جاتے ہیں۔

-1 دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَاللّٰه کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر 70 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

-2 امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِكِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآئُکَ الْحُسْنٰی وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَآئِجِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اس کے بعد قرآن مجید لے کر اپنے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيْهِ وَبِحَقِّکَ عَلَيْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پس دس مرتبہ کہے بِکَ يَااَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسٰی ابْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کہے۔

اس کے بعد اپنی جو حاجت رکھتا ہے وہ طلب کرے۔

3- شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔

4- تینوں شب ہائے قدر میں اور خصوصاً تیسری شب میں سو رکعت نماز نافلہ دو دو رکعت کرکے پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید کی تلاوت کرے۔

5- انیسویں شب کے مخصوص اعمال میں سے ہے کہ سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

6- تئیسویں شب کو ہزار مرتبہ سورۃ القدر کی تلاوت کرے اور دعائے جوشن کبیر اور دعائے صحیفہ کاملہ بھی پڑھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سفر کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ٥ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥

پاک ہے وہ ذات جس نے اِس (سواری) کو ہمارے تابع کردیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عشق علیؑ کا تو دعویدار کیسا ‏ ‏ ‏ اگر ہے بے نمازی تو عزادار کیسا

امام زمانہؑ سے یہ تیرا پیار کیسا ‏ ‏ ‏ ہو کر بے نمازی پھر انتظار کیسا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کَلِمَاتِ خَیرُ وُ بَرَکَتُ

کام شروع کرو تو کہو	بِسْمِ اللہ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے تو کہو	اَلْحَمْدُ للہ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
وعدہ کرو تو کہو	اِنْشَاءَ اللہ	اللہ نے چاہا
اچھی خبر سنو تو کہو	سُبحَانَ اللہ	اللہ پاک ہے
تعریف کرنا ہو تو کہو	مَاشَآءَ اللہ	جو اللہ چاہے
شکریہ ادا کرو تو کہو	جَزَاکَ اللہ	اللہ تمہیں بدلہ دے
رخصت کرو تو کہو	فِیْ اَمَانَ اللہ	اللہ کی حفاظت میں
خوش ہو تو کہو	فَتَبَارَکَ اللہ	اللہ تعالٰی برکت والا ہے
ناگواری ہو تو کہو	نَعُوْذُ بَا اللہ	اللہ کی پناہ درکار ہے
غلط کام کرو تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللہ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
موت کی خبر سنو تو کہو	اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَجِعُوْنَ	

نظر بد کا تعویذ

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ہ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ

اور کافر جب یہ نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں کہتے ہیں کہ تم کو اپنی نظروں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے، اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔ (اپنے اوپر یا جسے نظر لگی ہو پڑھ کر دم کر دیں)

جدول ولادت و شہادت چہاردہ معصومین علیہم السلام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	کنیت	والد بزرگوار	والدہ ماجدہ	تاریخ ولادت	سال ولادت	تاریخ شہادت	سال شہادت	مدت عمر	جائے مدفن
۱	محمد مصطفیٰ ﷺ	ابو القاسم	عبداللہ	آمنہ بنت وہب	۱۷ ربیع الاوّل	ایک عام الفیل	۲۸ صفر	۱۱ ہجری	۶۳ سال	مدینہ منورہ
۲	علی مرتضیٰ	ابوالحسن	ابوطالب عمران	فاطمہ بنت اسد	۱۳ رجب المرجب	۳۰ عام الفیل	۲۱ رمضان المبارک	۴۰ ہجری	۶۳ سال	نجف اشرف
۳	فاطمۃ الزہرا	ام الآئمہ	پیغمبر اسلامؐ	خدیجۃ الکبریٰ	۲۰ جمادی الثانی	۸ سال قبل ہجرت	۳ جمادی الثانی	۱۱ ہجری	۱۸ سال	بقیع مدینہ منورہ
۴	امام حسنؑ مجتبیٰ	ابو محمد	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۱۵ رمضان المبارک	۳ ہجری	۲۸ صفر	۵۰ ہجری	۴۶ 1/2 سال	بقیع مدینہ منورہ
۵	امام حسینؑ سیدالشہداء	ابو عبداللہ	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۳ شعبان	۴ ہجری	۱۰ محرم الحرام	۶۱ ہجری	۵۶ 1/2 سال	کربلا معلیٰ
۶	علی زین العابدینؑ	ابو محمد	سیدالشہداء امام حسینؑ	شاہ زنان شہربانو	۱۵ جمادی الاوّل	۳۸ ہجری	۲۵ محرم الحرام	۹۵ ہجری	۵۷ سال	بقیع مدینہ منورہ
۷	محمد باقرؑ	ابوجعفر	امام علی سجادؑ	فاطمہ بنت الحسن	یکم رجب المرجب	۵۷ ہجری	۷ ذی الحجہ	۱۱۴ ہجری	۵۷ 1/2 سال	بقیع مدینہ منورہ
۸	جعفر صادقؑ	ابوعبداللہ	امام محمد باقرؑ	ام فروہ	۱۷ ربیع الاوّل	۸۳ ہجری	۱۵ شوال	۱۴۸ ہجری	۶۵ 1/2 سال	بقیع مدینہ منورہ
۹	موسیٰ کاظمؑ	ابو ابراہیم	امام جعفر صادق	حمیدہ بربریہ	۷ صفر	۱۲۸ ہجری	۲۵ رجب	۱۸۳ ہجری	۵۵ 1/2 سال	کاظمین عراق
۱۰	علی رضاؑ	ابو الحسن	امام موسیٰؑ کاظم	نجمہ خاتون	۱۱ ذیقعد	۱۵۳ ہجری	۲۲ ذیقعد	۲۰۳ ہجری	۵۰ سال	مشہد مقدس ایران
۱۱	محمد تقیؑ الجواد	ابوجعفر	امام علی رضاؑ	سبیکہ خاتون	۱۰ رجب	۱۹۵ ہجری	۲۹ ذیقعد	۲۲۰ ہجری	۲۵ سال	کاظمین عراق
۱۲	علی نقیؑ	ابوالحسن	امام محمد تقیؑ	سمانہ خاتون	۱۵ ذی الحجہ	۲۱۲ ہجری	۳ رجب	۲۵۴ ہجری	۴۱ 1/2 سال	سرمن رائے عراق
۱۳	حسن عسکریؑ	ابو محمد	امام علی نقیؑ	حدیثہ خاتون	۱۰ ربیع الثانی	۲۳۲ ہجری	۸ ربیع الاول	۲۶۰ ہجری	۲۸ سال	سرمن رائے عراق
۱۴	محمد مہدیؑ صاحب الزمان	ابو القاسم	امام حسن عسکریؑ	نرجس خاتون	۱۵ شعبان	۲۵۵ ہجری	العلم عنداللہ			

ڈاکٹر سید محمد سبطین نقوی۔ ان کے بارے میں مجھے کچھ لکھنے کی ضرورت تو نہیں کیونکہ شاہ صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں تھے لیکن اظہار عقیدت کے طور پر چند الفاظ تحریر کر رہا ہوں۔ ایک عہد ساز شخصیت، جو اپنے پیچھے اب اپنی یادیں چھوڑ گئے ہیں۔ یادوں سے مراد صرف تذکرہ نہیں بلکہ یادوں سے مراد علم کے وہ چراغ ہیں جو آپ نے روشن کئے۔ جب تک یہ چراغ روشن ہیں تب تک آپ کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔ 2 جنوری 2010 ہفتہ کا دن تھا جب شاہ صاحب دار فانی سے دار البقاء کے سفر پر روانہ ہوئے تھے۔

نومبر 1939ء میں انہوں نے ایک علمی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی آپ کے نانا سید علی شاہ نے اس علاقے میں شیعت کے پودے کی بنیاد رکھی اسے پروان چڑھایا۔ آپ نے اپنے نانا کے ورثے کو سنبھالا اس کی آبیاری کی اور آج ماشاءاللہ یہ پودا ایک گھنے سایہ دار درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ آپ کے والد سید منظور حسین شاہ صاحب اور چچا سید عاشق حسین شاہ صاحب نے تقسیم سے پہلے ہندوؤں کے غلبہ کے باوجود تعلیمی درسگاہوں کی سربراہی کی۔ شروع ہی میں ہونہار تھے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں سب سے آگے ہوتے۔ سکول کے دور سے ہی تحریر و تقریر کے فن سے ان کو والد صاحب نے آشنا کر دیا تھا۔ ننھے مقرر کے طور پر آپ نے پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کئے اور مجالس پڑھیں۔ پری میڈیکل میں ایف ایس سی کیا۔ ڈاکٹر بننے کا ارادہ تھا لیکن بوجہ خرابی صحت میڈیکل کالج میں داخلہ نہ ہو سکا۔ 1960ء میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپڈا کے محکمہ میں سینئر ریسرچ اسسٹنٹ کی ملازمت کر لی۔ ملازمت سے کچھ زیادہ خوش نہ تھے کیونکہ اپنے آپ کو افسر شاہی کے کلچر میں ایڈجسٹ کرنا ان کیلئے بہت مشکل تھا۔ واپڈا میں مختلف جگہوں پر تبادلے بھی ہوتے رہے جس سے پاکستان کے دور دراز علاقوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ آخری پوسٹنگ کوئٹہ میں تھی جہاں پر پارٹ ٹائم ھومیو پیتھک کا کورس بھی مکمل کیا۔ کوئٹہ میں ہی ایک صاحب سے جان پہچان ہو گئی جنہوں نے انگلینڈ جانے میں مدد کی۔ یوں جنوری 1968ء میں انگلینڈ روانہ ہو گئے۔ ایک دو ماہ کی تگ و دو کے بعد انہیں ایک کمپنی میں

تجربہ اور تعلیم کی بنیاد پر سائنٹیفک اسسٹنٹ کی نوکری مل گئی۔دو سال انگلینڈ میں گزارنے کے باوجود بھی آپ وہاں کے ماحول میں اپنے آپ کو ڈھال نہ سکے اور طبیعت کی بے چینی برقرار رہی۔اپنی ایک کتاب ''نقش زندگی'' میں اپنی اس کیفیت کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

''سال کے عرصہ میں مشاہراہ بھی خاصا معقول ہوگیا لیکن قدرتی طور پر اپنے آپ کو اُس ماحول میں بھی ایڈجسٹ نہ کر سکا۔گو وہاں کے معاشرہ کی طرف سے مذہبی آزادی اور ذاتی آزادی پر قانونی حد تک کوئی پابندی نہ تھی تاہم نماز کی ادائیگی باقاعدگی سے نہ کر پاتا۔ساتھ ہی سردی کی شدت بھی باعث تکلیف بنی رہتی اور جب بھی مستقبل کے بارے میں سوچتا تو چند پیسوں کے جمع کر لینے کے سوا اور کچھ مقصد سامنے نہ تھا۔چنانچہ اس بے مقصد زندگی کو اپنے لئے سبب کرب سمجھتا تھا۔تنظیمی تعمیری امور کی بجا آوری کا شوق اور خدمت خلق کا جذبہ دل میں تھا۔چنانچہ یہ خواہش دل و دماغ میں زور پکڑتی چلی گئی کہ اب مذہب وملت کی کوئی خدمت زندگی میں ہو سکے تو وہ لاکھوں کے بینک بیلنس سے بہتر ہے۔زبان دانی کی مشکلات کی وجہ سے انگلینڈ میں مذہبی خدمات کے لئے ماحول اپنے لئے سازگار نہ تھا۔اس لئے کافی سوچ بچار کے بعد وطن واپسی کا پروگرام بنایا۔اور یہ ہی طے کیا کہ گاؤں میں رہ کر حتی المقدور دینی خدمات انجام دیتا رہوں گا۔والدین کو میرے اس پروگرام سے اتفاق نہ تھا بہر حال دو سال پورے ہونے پر انگلینڈ کو الوداع کہا'' یہی سوچ آپ کی آئندہ آنے والی چالیس سالہ زندگی کی بنیاد بنی۔

جنوری 1970ء میں انگلینڈ سے بذریعہ ریل فرانس، بلجیم، ہالینڈ، جرمنی اور اٹلی سے ہوتے ہوئے ترکی پہنچے۔ترکی سے شام اور پھر عراق کی زیارات کیں۔عراق سے بائی روڈ حج پر جانے کا پروگرام تھا لیکن مناسب انتظام نہ ہو سکنے کے سبب ایران چلے گئے۔ایران کی زیارات کے بعد افغانستان اور پھر افغانستان سے اپنے وطن واپس پاکستان۔

وطن واپس آکر دینی اور دنیاوی تعلیم و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔مقامی مسجد اور امام بارگاہ کا انتظام سنبھال لیا۔شروع میں تو لوگوں نے توجہ نہیں دی لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری اپنے مشن کو لے کر آگے بڑھتے رہے۔کچھ عرصہ کے بعد لوگوں نے اپنے بچوں کو آپ کے پاس بھیجنا شروع کر دیا۔ایک بار جب چل پڑے تو پھر زندگی میں نہ کبھی رکے اور نہ ڈگمگائے۔مسلسل چالیس سال دینی اور ملی خدمت کا سنہرا دور گزارا۔اپنی ذات میں ایک بھرپور دینی

اور فلاحی ادارہ تھے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم، مسجد کی امامت، امام بارگاہ اور عید گاہ کا انتظام، علاقے بھر کی مجالس، نکاح، جنازے اور قل کے پروگرام۔ متعدد کتابوں کی تصنیف و تالیف کی اور پھر انہیں شائع کیا۔ سالانہ جنتری اور سہ ماہی رسالہ چراغ ہدایت بھی شائع کرتے تھے۔ تحصیل پنڈ دادنخان اور آس پاس کی تحصیلوں میں جہاں کہیں بھی شیعہ حضرات کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا اس کے حل کے لئے آپ سے رجوع کیا جاتا۔ کسی کی فوتگی ہو جاتی یا مجلس کا پروگرام ہوتا آپ کو صرف اطلاع دی جاتی کہ آپ نے پہنچنا ہے۔ قریب کے دیہاتوں میں پیدل اور اگر فاصلہ زیادہ ہوتا تو گاڑی لے کر پہنچ جاتے۔ اپنی ان دینی خدمات کا کبھی بھی کسی سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے تھے اگر کوئی خوشی سے خدمت کر دیتا تو قبول کر لیتے۔ ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کا پروگرام ضرور منعقد کرتے لوگوں کی تعداد چاہے کم ہوتی یا زیادہ۔ مجلس کے دوران سامعین کی تعداد اور داد و تحسین سے بے نیاز ہوتے۔ آپ کی مجالس میں ہمیشہ اصلاح کا پہلو زیادہ نمایاں ہوتا تھا۔

ھومیو پیتھک ڈاکٹر تھے۔ نفسیاتی امراض، معدے اور گردے کے امراض ماہر تھے۔ اپنے گھر پہ مریضوں کا علاج کرتے اور اسی سے اپنی گزر بسر اور ضروریات زندگی کو پورا کرتے۔ ایک سادہ اور باوقار زندگی گزاری۔ مرتے وقت جو جائیداد چھوڑی وہ اتنی ہی تھی جو آپ کو اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملی تھی۔ اس میں نہ کوئی کمی ہوئی اور نہ زیادتی۔

حضور اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی سنتوں کے امین تھے۔ سادگی، ملنساری، ہمدردی، شفقت، پرہیز گاری اور بہت سی دوسری صفات۔ آنحضور ﷺ کی ایک صفت تھی کہ آپ اپنے مخاطب کی توہین نہیں کرتے تھے۔ شاہ جی میں یہ صفت کماحقہٗ پائی جاتی تھی جو بھی ملتا وہ سمجھتا شاہ جی مجھے ہی اہمیت دے رہے ہیں۔ ہر شخص ان کو اپنے بہت قریب محسوس کرتا۔ شاہ جی نے کبھی کسی کی عزت نفس کو مجروح نہیں کیا۔ چھوٹے، بڑے، امیر اور غریب سب سے ایک جیسا برابر کا سلوک کرتے۔

آپ شخصی طور پر بہت مضبوط انسان تھے۔ کسی کی بھی شخصیت سے متاثر نہیں ہوتے تھے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہ اپنی شخصیت کو کسی کے اوپر مسلط کرنے کی بھی کوشش نہیں کی۔ شاہ جی ایک متوازن شخصیت کے مالک تھے۔

انہیں کبھی دھاڑیں مار کر روتے یا قہقہہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا۔ان کے مسکرانے کا ایک مخصوص انداز تھا۔ہر آنے والے سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔علاقے کے کسی بھی فرد کو کوئی بھی مسئلہ درپیش ہوتا۔ان کے پاس سے اس کو مفت مشورہ بھی ملتا،حسب توفیق اعانت بھی کی جاتی اور خاطر تواضع بھی۔

آپ کی وفات سے تقریباً ایک ماہ پہلے عید پر جب میں گھر گیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ کچھ کمپوزنگ کا کام کرنا ہے۔اس وقت ان کی اُس خواہش کو تو پورا نہیں کر سکا تھا لیکن یہ نماز نمبر شائع کر کے میں نے اس کا کچھ ازالہ کرنے کی کوشش کی ہے۔اس نماز کیلئے کافی سارا مواد بھی انہوں نے ہی مہیا کیا تھا۔ایک بار انہوں نے مسجد کے بچوں کیلئے ایک سادہ سی نماز کمپوز کروائی تھی۔لیکن میں نے اس میں سے زیادہ سے زیادہ ٹائپ کر کے اپنے پاس رکھ لیا تھا۔اس کو دوبارہ ترتیب دے کر اضافے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرنے سعادت حاصل کی ہے۔آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ ان کے ایصال ثواب کیلئے بھی ایک کوشش ہے۔آپ سے گزارش ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور جب بھی اس نماز کو کھولیں شاہ جی اور جملہ مؤمنین و مومنات مرحومین کے لئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کر دیا کریں۔اس نماز کو کمپوز کرنے کے لئے مختلف نماز کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔دعا ہے کہ اس نماز کی کمپوزنگ پرنٹنگ میں جن جن حضرات کا بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ ہے یا جو جو اس کو پڑھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔اللہ تعالٰی بحق محمدؐ و آل محمدؑ ان سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور دنیا و آخرت کی سعادت بخشے۔ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔اس نماز کی کمپوزنگ میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔لیکن اس کے باوجود آپ کو اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مجھے میرے ای میل ایڈریس پر آگاہ کر دیں تا کہ اس کو درست کیا جائے۔یا اگر آپ کو نماز کی سافٹ کاپی چاہیے تو بھی میل کر سکتے ہیں۔شکریہ

اقتداء عسکری مغل

محلّہ سادات،گاؤں و ڈاکخانہ چنن وال،تحصیل پنڈ دادنخان،ضلع جہلم،پاکستان

موبائل:0346-5202992 ای میل:iaskary@yahoo.com